NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON LAW AND JUSTICE ON THE CONSTITUTION (AMENDMENT) BILL, 2019

I,Chairman of the Standing Committee on Law and Justice, have the honour to present this report on the Bill further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan [The Constitution (Amendment) Bill, 2019] (Private Member's Bill) referred to the Committee on 23rd April, 2019.

2. The Committee comprises the following:-

1. Mr. Riaz Fatyana	Chairman
2. Mr. Atta Ullah	Member
3. Mr. Lal Chand	Member
4. Mr. Muhammad Farooq Azam Malik	Member
5. Ms. Kishwer Zehra	Member
6. Ms. Maleeka Ali Bokhari	Member
7. Mr. Muhammad Sana Ullah Khan Masti Khel	Member
8. Malik Muhammad Ehsan Ullah Tiwana	Member
9. Agha Hassan Baloch	Member
10. Mr. Sher Ali Arbab	Member
11. Ms. Shunila Ruth	Member
12. Mr.Saad Waseem	Member
13. Rana Sana Ullah Khan	Member
14. Ch. Mehmood Bashir Virk	Member
15. Mr. Usman Ibrahim	Member
16. Khawaja Saad Rafique	Member
17. Syed Hussain Tariq	Member
18. Syed Naveed Qamar	Member
19. Dr. Nafisa Shah	Member
20. Ms. Aliya Kamran	Member
21. Barrister Dr. Muhammad Farogh Naseem, Minister for Law and Justice	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at (Annex-A), in its meetings held on 2nd and 7th May, 2019 and recommends that the Bill may not be passed by the Assembly.

Sd/-
(RIAZ FATYANA)
Chairman

Sd/-
TAHIR HUSSAIN
Secretary
Islamabad, the 20th May, 2019

ANNEX - A

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing:

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** 1) This Act may be called the Constitution (Amendment) Act, 2019.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Articles 51 of the Constitution.-** In the Constitution of Islamic Republic of Pakistan, hereinafter referred to as the Constitution, in Article 51, for clause (3A), the following shall be substituted, namely; -

"(3A) The seats for the Province of Khyber Pakhtunkhwa, referred to in clause (3), include twelve general seats, in respect of the Federally Administered Tribal Areas."

3. **Amendment of Articles 106 of the Constitution.-** In the Constitution, in Article 106,
(1) in clause (1A),

(i) for the word "sixteen" the word "twenty four" shall be substituted;
(ii) for the words " four" the word "six" shall be substituted; and
(iii) The proviso shall be omitted.

(2) Clause (IB) shall be omitted.

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

Under the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the State is responsible to protect the rights of all citizens and to give them just representations in all walks of life. To ensure proper representation of the areas that were part of Federally Administered Tribal Areas, erstwhile (FATA), it is necessary that the number of general seats specified for those areas of election of the Members of National Assembly of Pakistan remains intact. The current allocation of the said general seats made on the basis of provincial results of the National Census-2017 did not include Internally Displaced Persons (IDP's) in population of the areas that were previously part of erstwhile FATA. Therefore, for proper representation of people of those areas, this Bill is proposed.

Sd/-
MR. SAJID KHAN
Member National Assembly

منسلکہ الف

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛
بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۵۱ کی ترمیم۔** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، جس کا بعد ازیں دستور کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، آرٹیکل ۵۱ میں، شق (۳/الف) کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۳/الف) شق (۳) میں محولہ صوبہ خیبر پختونخوا کی نشستوں میں وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات کے ضمن میں بارہ عام نشستیں شامل ہیں۔"

۳۔ **دستور کے آرٹیکل ۱۰۶ کی ترمیم۔** دستور میں، آرٹیکل ۱۰۶ میں،

(۱) شق (۱/الف) میں،

(i) لفظ "سولہ" کی بجائے لفظ "چوبیس" تبدیل کر دیا جائے گا؛

(ii) لفظ "چار" کی بجائے لفظ "چھ" تبدیل کر دیا جائے گا؛ اور

(iii) جملہ شرطیہ حذف کر دیا جائے گا۔

(۲) شق (۱/ب) کو حذف کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے تحت، ریاست اپنے تمام شہریوں کے حقوق کے تحفظ اور انہیں زندگی کے تمام شعبوں میں حقیقی نمائندگی دینے کی ذمہ دار ہے۔ وہ علاقہ جات جو وفاق کے زیر انتظام علاقہ جات کا حصہ تھے یعنی سابقہ فاٹا کی مناسب نمائندگی کو یقینی بنانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ان علاقوں کے لئے مختص قومی اسمبلی کے اراکین کے انتخاب کی عام نشستوں کی تعدادجوں کی توں رکھی جائے۔ قومی مردم شماری، ۲۰۱۷ء کے صوبائی نتائج کی بنیاد پر کی گئی مذکورہ عام نشستوں کی موجودہ تخصیص میں ان علاقوں کی آبادی میں مقامی طور پر بے گھر ہونے والے افراد (آئی ڈی پیز) شامل نہیں جو ماقبل سابقہ فاٹا کا حصہ تھے۔ لہٰذا ان علاقوں کے لوگوں کی مناسب نمائندگی کے لئے ترمیم ہذا تجویز کی جاتی ہے۔

دستخط/-

جناب ساجد خان

رُکن قومی اسمبلی۔

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۱۹ء پر قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف کی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف ۲۳/اپریل، ۲۰۱۹ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کے بل [دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۱۹ء] (نجی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	جناب ریاض فتیانہ	چیئرمین
۲۔	جناب عطاء اللہ	رکن
۳۔	جناب لال چند	رکن
۴۔	جناب محمد فاروق اعظم ملک	رکن
۵۔	محترمہ کشور زہرا	رکن
۶۔	محترمہ ملیکہ علی بخاری	رکن
۷۔	جناب محمد ثناء اللہ خان مستی خیل	رکن
۸۔	ملک محمد احسان اللہ ٹوانہ	رکن
۹۔	آغا حسن بلوچ	رکن
۱۰۔	جناب شیر علی ارباب	رکن
۱۱۔	محترمہ شنیلہ روت	رکن
۱۲۔	جناب سعد وسیم	رکن
۱۳۔	رانا ثناء اللہ خان	رکن
۱۴۔	چوہدری محمود بشیر ورک	رکن
۱۵۔	جناب عثمان ابراہیم	رکن
۱۶۔	خواجہ سعد رفیق	رکن
۱۷۔	سید حسین طارق	رکن
۱۸۔	سید نوید قمر	رکن
۱۹۔	ڈاکٹر نفیسہ شاہ	رکن
۲۰۔	محترمہ عالیہ کامران	رکن
۲۱۔	بیرسٹر ڈاکٹر محمد فروغ نسیم، وزیر برائے قانون وانصاف	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۲/ اور ۷/ مئی، ۲۰۱۹ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلکہ۔الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں بل پر غور کیا اور سفارش کرتی ہے کہ اسمبلی بل کی منظوری نہ دے۔

دستخط/۔
(ریاض فتیانہ)
چیئرمین

دستخط/۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری

اسلام آباد، ۲۰/ مئی، ۲۰۱۹ء